مؤلف کی جانب سے ضروری وضاحت اور عبارات و فتاوٰی جات
کے عکوس سے مزین ، تصحیح و اضافہ شدہ ایڈیشن
دعوت اسلامی کے خلاف
پروپیگنڈے کا جائزہ
یعنی
حسد کی آگ انجینئر
کے سر میں
مؤلف
ابو طیب محمد یونس ظہور قادری رضوی
ناشر
تحفظِ عقائدِ اہلسنت (پاکستان)
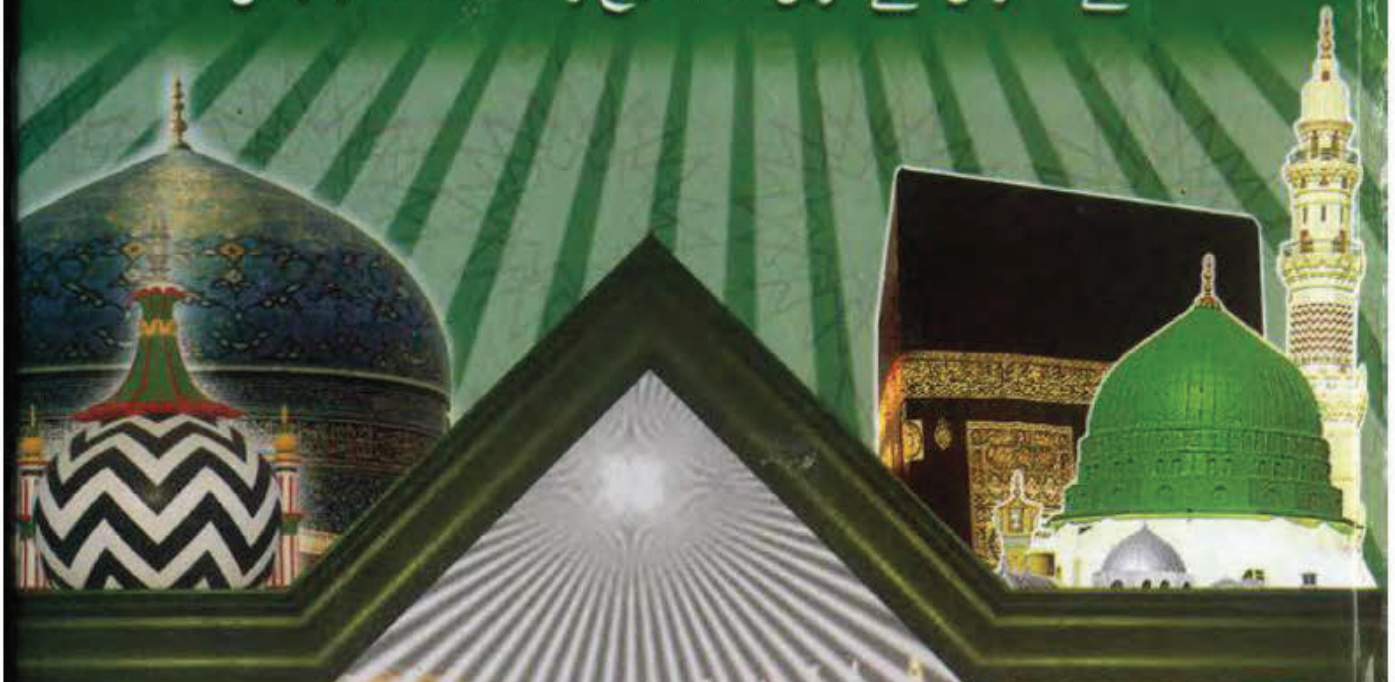
اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو

دعوتِ اسلامی کے خلاف

پروپیگنڈے کا جائزہ

مؤلف

مولانا ابوطیب محمد یونس ظہور قادری رضوی

ادارہ : تحفظِ عقائدِ اہلسنّت

نام کتاب	:	دعوتِ اسلامی کے خلاف پروپیگنڈے کا جائزہ
مؤلف	:	محمد یونس ظہور قادری
سلسلۂ اشاعت	:	ششم (٦)
تاریخ اشاعت	:	شوال المکرم ۱۴۳۴ھ، اگست ۲۰۱۳ء
طبع	:	اوّل
صفحات	:	208
تعداد	:	1000
قیمت	:	
ناشر	:	تحفظِ عقائدِ اہلسنّت

پونچھ سرنکوٹ کے دارالعلوم رضویہ سلطانیہ کے ناظمِ اعلیٰ وصدر دارالافتاء حضرت مولانا مفتی سید بشارت حسین رضوی برکاتی کی طرف سے انجینیئر سعید حسن خان پر کفر کا فتویٰ

﴿الف﴾

الجواب بعون الملک الوہاب

"ابلیس کا رقص" کتاب کا مطالعہ کہیں کہیں سے کیا جس میں انجینئر سعید حسن صاحب بریلوی نے معزز و معتبر علماء کرام کو نشانہ بنایا اور جن باتوں کا انہوں نے دعوتِ اسلامی کے بانی اور ان کے کارکنان پر الزام لگایا پھر انہوں نے علماء کرام کی توہین کی ان ساری باتوں سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ "کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے"۔ پہلی بات یہ کہ انجینئر سعید حسن خان کوئی عالم فاضل نہیں۔ اور نہ ہی ان کو کسی نے یہ ذمہ داری سونپی جس پر اتنی بڑی کتاب لکھ ڈالی۔ اس کے پروگرام سے اگر کچھ باتیں اختلافی تھیں یا تحریری طور سے اتنی وضاحت ہوئی تھی ان پر لازم تھا کہ وہ علماءِ اسلام سے رجوع کرتے اور اس پر جو حکمِ شرع علماء کرام ان کو بتاتے اسے دوبارہ اجازتِ علماء کرام چھپواکر دیتے پروگرام سے لوگ گمراہ ہو رہے ہیں یا گناہ میں مبتلا ہو رہے ہیں خود ہی وہ کیا مسئلہ علماء کرام کے مابین مختلف فیہ ہے۔

ابلیس کا رقص جو انہوں نے تصنیف کی جس میں جابجا انہوں نے فتویٰ دیا۔ مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ جس نے بغیر علم کے فتویٰ دیا اس کو چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔ شرعی احکامات کی معلومات عالم کو اور اس کے احکامات بیان کرنے کی ذمہ داری بھی عالم پر ہے۔ ابلیس کا رقص پڑھ کر معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح علماء کرام کو نشانہ بنایا گیا اور ان کی توہین کی گئی اسے کیا کہیں؟ ابلیس کا رقص کہیں یا "سعید حسن کا رقص"۔ محقق علماء کرام نے لکھا ہے کہ جو شخص علماء کرام کی توہین کرے اس کی بیوی بائنہ ہو جاتی ہے۔ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فتاویٰ رضویہ میں ایک حدیث حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کی ہے کہ علماء کرام اور اشرافِ سادات کرام کو ہلکا نہیں جانے گا مگر تین میں سے ایک یا تو منافق ہوگا یا حرامی ہوگا یا جہنمی بچہ۔